سوال

اگر کوئی مسلمان عورت کسی غیر مسلم مرد سے شادی کرلے تو دین اسلام کا موقف کیا ہے، اس لیے کہ اس عورت کی اس کی ضرورت تھی یعنی وہ ایسا کرنے پر مجبور تھی ؟

جواب

الحمد للہ

کسی مسلمان عورت کا غیر مسلم مرد سے شادی کرنا جائز نہیں، اور یہ نکاح صحیح نہیں

اللہ سبحانہ وتعالی کا فرمان ہے :

اور تم مشرکوں سے (اپنی عورتوں) کا نکاح اس وقت تک مت کرو جب تک وہ ایمان نہ لے آئیں البقرۃ (221).

اور ایک دوسرے مقام پر ارشاد باری تعالی ہے :

اور اگر تمہیں علم ہوجائے کہ وہ مومن ہیں تو انہیں کفار کی طرف مت لوٹاؤ، نہ تو وہ عورتیں ان کے لیے حلال ہیں، اور نہ ہی وہ کافر مردان عورتوں کے لیے حلال ہیں المُمتحنۃ (10).

اور مسلمان عورت کو ایسا کرنے پر مجبور کرنا اس عورت کے لیے اس شادی پر راضی ہونا اور اس پر تیار ہوجانا جائز قرار نہیں دیتا

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے :

"اللہ خالق الملک کی معصیت ونافرمانی میں کسی مخلوق کی اطاعت وفرمانبرداری نہیں ہے "

اور یہ نکاح باطل شمار ہوگا، اور اس سے وطئی کرنا زنا شمار ہوگا " انتہی

اسلام سوال وجواب

118098